سید امین گیلانی کی تصانیف

الحاج سید امین گیلانی تحریک آزادی، تحریک ختم نبوت اور قافلۂ احرار کے حوالے سے ایک ممتاز شاعر اور محبوب شخصیت ہیں ان کی نغزی شاعری نے ہمیشہ اپنا سکہ جمایا ہے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے رفیق اور علماءِ حق کے معتمد خاص رہے ہیں گیلانی صاحب کے متعدد شعری مجموعے منظرِ عام پہ آچکے ہیں انہیں تاریخ کے مطالعہ اور تاریخی یادداشتوں کو محفوظ کرنے کا بھی ذوق ہے اکابر علماءِ حق کے ساتھ رفاقت کی تاریخی یادیں لکھتے رہتے ہیں جن کے متعدد مجموعے چھپ چکے ہیں اسی وقت ہمیں درج ذیل کتابیں برائے تبصرہ موصول ہوئی ہیں۔

(۱) دو بزرگ! اسی میں حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ اور شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ کے حیرت انگیز واقعات اور دلچسپ حکایات کو مرتب کیا گیا ہے۔

بخاریؒ کی باتیں

اس میں گیلانی صاحب نے امیر شریعت سید عطا اللہ شاہ بخاری کے چشم دیدہ واقعات اور دلچسپ یادداشتیں صفحہ قرطاس پہ منتقل کی ہیں۔

عبدہ ورسولہ

یہ سید امین گیلانی کے لائق فرزند سید سلمان گیلانی کی نعتیہ نظموں کا مجموعہ ہے سلمان گیلانی بھی نعتیہ کلام اور شعری ذوق میں اپنے والد کے امین ہیں علماءِ حق کی رفاقت میں ان ہی کے نقشِ قدم پر رواں دواں ہیں اس مجموعہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ قدس میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا گیا ہے گیلانی حضرات کی زیر تبصرہ کتب ادارہ السادات فاروقیہ کالونی شرق پور روڈ شیخوپورہ نے عمدہ کاغذ، دیدہ زیب ٹائیٹل اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع کی ہیں۔

محرف قرآن

الحق کے قارئین مولانا سید تصدق بخاری مدظلہ کے نام اور علمی اور تحقیقی کام سے بخوبی واقف ہیں ان کے وقیع مضامین الحق کے صفحات کی زینت بنتے رہتے ہیں موصوف درجن سے زائد کتابوں کے مصنف اور ماہنامہ ضیاءالسلف کے مدیر ہیں پیش نظر کتاب میں انہوں نے سر سید احمد خان کو بحیثیت محرفِ قرآن ان کی اپنی تحریرات فاسدہ اور عقائد کاسدہ کے آئینہ میں ارباب علم و دانش کے سامنے پیش کیا ہے سر سید اپنے اعوان و انصار سمیت انگریزوں کی مدد اور اس کے مشن کی تکمیل کرتے رہے اور سفید فام شاطروں سے سر، خان بہادر K.B، شاہی مشیر K.C، انڈیا کا امین جج - I - S، قانون کا ڈاکٹر S-L-L-D DOCTOR OF LAW وغیرہ کے خطابات حاصل کرتے رہے اور دو پشتوں تک دو صد روپیہ پنشن سے بھی سرفراز ہوئے اکبر الہ آبادی نے ان ہی کے کردار کی یہ تصویر پیش کی ہے ۔

جب سے ہم میں آنریبل اور سر پیدا ہوئے
سوتے فتنے جاگ اٹھے اور شر پیدا ہوئے